حج تربیتی نشست

حج بیت الله

قدم به قدم...

آداب و فضیلتِ حج

ارشادِ باری تعالیٰ

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَٰتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا
فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَٰٓأُولِي الْأَلْبَٰبِ ﴿١٩٧﴾ (البقرة: 197)

”حج کے مہینے (معیّن ہیں جو) معلوم ہیں، تو جو شخص اِن مہینوں میں حج کی نیت
کر لے تو نہ کوئی جنسی برائی کرے، نہ کوئی بُرا کام کرے، نہ کسی سے جھگڑے
اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور راستے کا خرچ ساتھ
لے جاؤ، پھر بے شک راستہ کا بہترین توشہ تقویٰ ہے پس میرا تقویٰ اختیار کرو
اے عقل رکھنے والو“۔

حج کا سفر کرنے والوں کے لئے چھ ہدایات

1. جنسی گناہوں سے اجتناب
2. دیگر گناہوں سے اجتناب
3. لڑائی جھگڑے سے اجتناب
4. دکھاوے سے اجتناب
5. تمام ضروریات کی فراہمی
6. تقویٰ کا اہتمام یعنی ظاہری و باطنی برائیوں سے بچنا

ارشادِ نبوی ﷺ

مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

(بخاری، مسلم)

جس شخص نے حج کیا اور بے حیائی اور گناہ سے محفوظ رہا تو وہ پاک ہو کر ایسا
لوٹتا ہے جیسا کہ ماں کے بطن سے پیدا ہونے کے روز تھا۔

عمومی ہدایات

عمومی ہدایات

1. نیت کو خالص کرلیں کہ مقصود صرف اللہ کی رضا اور آخرت کا اجر ہے۔
2. کوئی قرض ہو تو لوٹا دیں۔
3. کسی کی امانت ہو تو واپس کر دیں۔
4. کسی سے ناراضگی ہو تو دور کرلیں۔
5. کسی مرحلہ پر جلد بازی اور بے صبری نہ کریں۔
6. قافلہ کے امیر کی اطاعت کریں اور اُس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔
7. ساتھیوں کے لئے ایثار کریں۔
8. ساتھیوں کے لئے جذبۂ خدمت رکھیں۔

عمومی ہدایات

8. نظر کی حفاظت کریں۔
9. زبان کی حفاظت کریں۔
10. غصّہ سے اجتناب کریں۔
11. مشقت کے لئے ذہنی طور پر تیار رہیں۔
12. صبر اور شکر کی صفات کا خصوصی اہتمام کریں۔
13. وقت کی اہمیت کا خصوصی خیال رکھیں۔
14. سواری میں کسی خاص سیٹ کے لیے جھگڑا نہ کریں۔

عمومی ہدایات

15. جب بھی سواری سے اتریں، اطمینان کرلیں کہ آپ کا پورا سامان بس سے اتر گیا ہے۔
16. مسجدِ حرام اور مسجدِ نبوی ﷺ میں مختلف ذمہ داریوں پر مامور مذہبی اور انتظامی اہلکاروں سے پورا تعاون کریں۔
17. خواتین لباس کے حوالے سے خصوصی احتیاط کریں۔ کئی مرتبہ پردے کے احکامات کے بارے میں کوتاہی ہو جاتی ہے۔
18. صف بندی کے دوران دوسروں کے لئے گنجائش پیدا کریں اور اپنی جائے نماز اور چادر میں اُن کو شریک کریں۔
19. کسی کو عبادات میں کم مستعد دیکھ کر کبھی حقیر نہ سمجھیں۔

سازوسامان

سازوسامان

1. سوٹ کیس، ہینڈ کیری، لٹکانے والا چھوٹا بیگ
2. سفری اور دیگر دستاویزات
3. ضرورت کے مطابق نقد رقم وغیرہ
4. قرآنِ پاک کا ایک نسخہ
5. مسائلِ حج سے متعلق کتاب
6. دعاؤں کی کتاب، دیگر کتب
7. موسم کے مطابق لباس (4 تا 6 جوڑے)
8. احرام 2 عدد، بیلٹ

سازوسامان

9. تھرماس
10. ہوائی چپل، 2 جوڑی
11. طواف کی تسبیح
12. مارکر، قلم اور نوٹ بک
13. موبائل چارجر
14. چھتری
15. چادر اور ہوا بھرنے والا تکیہ
16. چٹائی یا دَری

سازوسامان

17. سفری جائے نماز
18. واٹر اسپرے بوتل
19. ایک بڑی چادر
20. سیفٹی پن
21. کھانے پینے کے معمولی برتن
22. کپڑے کی ایک تھیلی جو چپل رکھنے کے لیے استعمال کی جا سکے۔
23. کنکریوں کے لیے تھیلی
24. ادویات (ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق)

سازوسامان

22. خواتین کے مخصوص ایام کے حوالہ سے ضروری سامان

23. روزمرہ کے استعمال کی عمومی چیزیں (استری، صابن، خوشبو، نیل کٹر، کریم، چشمہ وغیرہ)

27. موبائل فون پر قرآنِ کریم، کتابیں، دینی معلومات پر مبنی مواد محفوظ کرلیں۔

28. سامان کو حفاظت سے باندھنے کے لیے نائلون کی رسی

29. مارکر سے سامان پر اپنانام، شہر اور ملک کا نام، پاکستان میں رہائش کا فون نمبر اور پاسپورٹ نمبر لکھ لیا جائے۔

30. ایک تالا جو اُس بیگ پر لگایا جاسکے جس میں نقدی اور اہم دستاویزات ہوں۔

عمرہ کا طریقہ

افعالِ عمرہ ایک نظر میں

احرام

- نیت
- تلبیہ

طواف

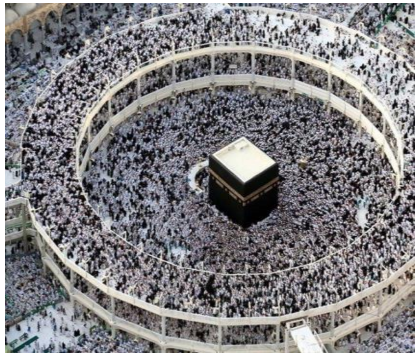

- نیت مع استقبال کے ساتھ پڑھیں: لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
- استلام
- 7 چکر، مردوں کے لیے پہلے 3 میں رمل، سب میں اضطباع

سعی

- نیت و استلام
- 7 چکر لگانا
- صفا سے مروہ ایک چکر ہو گا

حلق یا قصر

- بال منڈوانا
- ایک پورے کے بقدر کم از کم ایک چوتھائی سر سے کم کرنا

ممنوعاتِ احرام

سلے ہوئے کپڑے پہننا

ناخن کاٹنا

مرد کے لیے پاؤں کی ہڈی چھپانا

خوشبو لگانا

عورت کا چہرہ ڈھانپنا

بال کاٹنا

تعلقِ زوجین

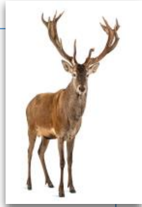
خشکی کا شکار

تلبیہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

وَالْمُلْكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ

طوّاف : ایک نظر میں

طواف: ابتدا - درمیان - انتہا

۱- شروع میں: استقبال واستلام

۲- بیچ میں: رمل واضطباع

۳- آخر میں: دعا، نماز، زمزم

حجرِ اسود سے رکنِ یمانی تک
تیسرا کلمہ پڑھیں

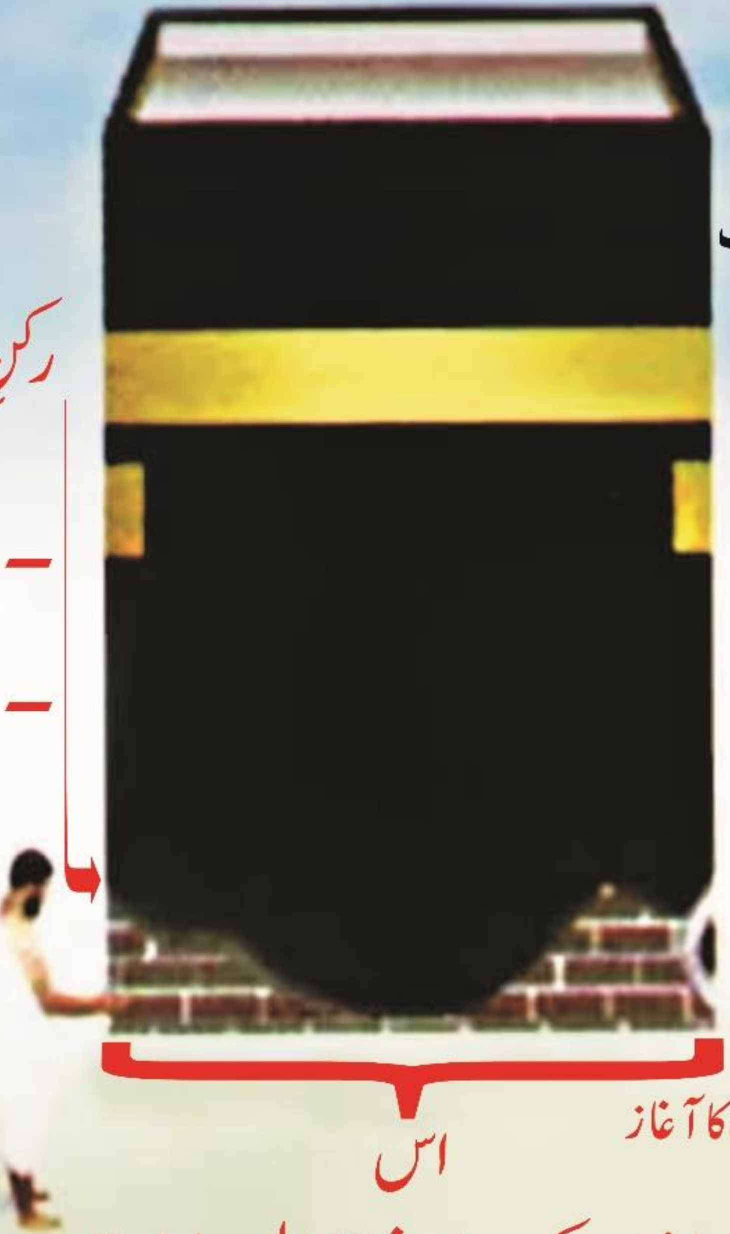

رکنِ یمانی

- قریب جاسکیں تو بوسہ نہ دیں۔
صرف دایاں ہاتھ لگائیں۔
- دور سے گذریں تو اشارہ وغیرہ
کچھ نہ کریں۔

مقامِ ابراہیم پر دو رکعت

بِسۡمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ
لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

حجرِ اسود

استقبال واستلام سے طواف کا آغاز

زمزم

اس
مسافت کے دوران نماز والی دعا پڑھے

"رَبَّنَااٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً، وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ."

طوّاف کیسے کریں؟

شروع میں	درمیان میں	آخر میں
استقبال و استلام	رمل اور اضطباع (صرف مردوں کے لیے)	(1) ملتزم کی سیدھ میں دعا (2) دو رکعت (3) زمزم

- طواف ہمیشہ حجر اسود سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوتا ہے۔
- جس طواف کے بعد سعی ہو (یعنی عمرہ کا طواف اور طواف زیارت) مرد اس میں رمل اور اضطباع کرتے ہیں۔

- ہر طواف میں ایک مرتبہ "استقبال" اور آٹھ مرتبہ "استلام" کا عمل کیا جاتا ہے۔
- آخر میں تین کام ضمنی ہوتے ہیں: ملتزم کی سیدھ میں دعا، مقام ابراہیم کی سیدھ میں دو رکعت، زمزم پینا

سعی

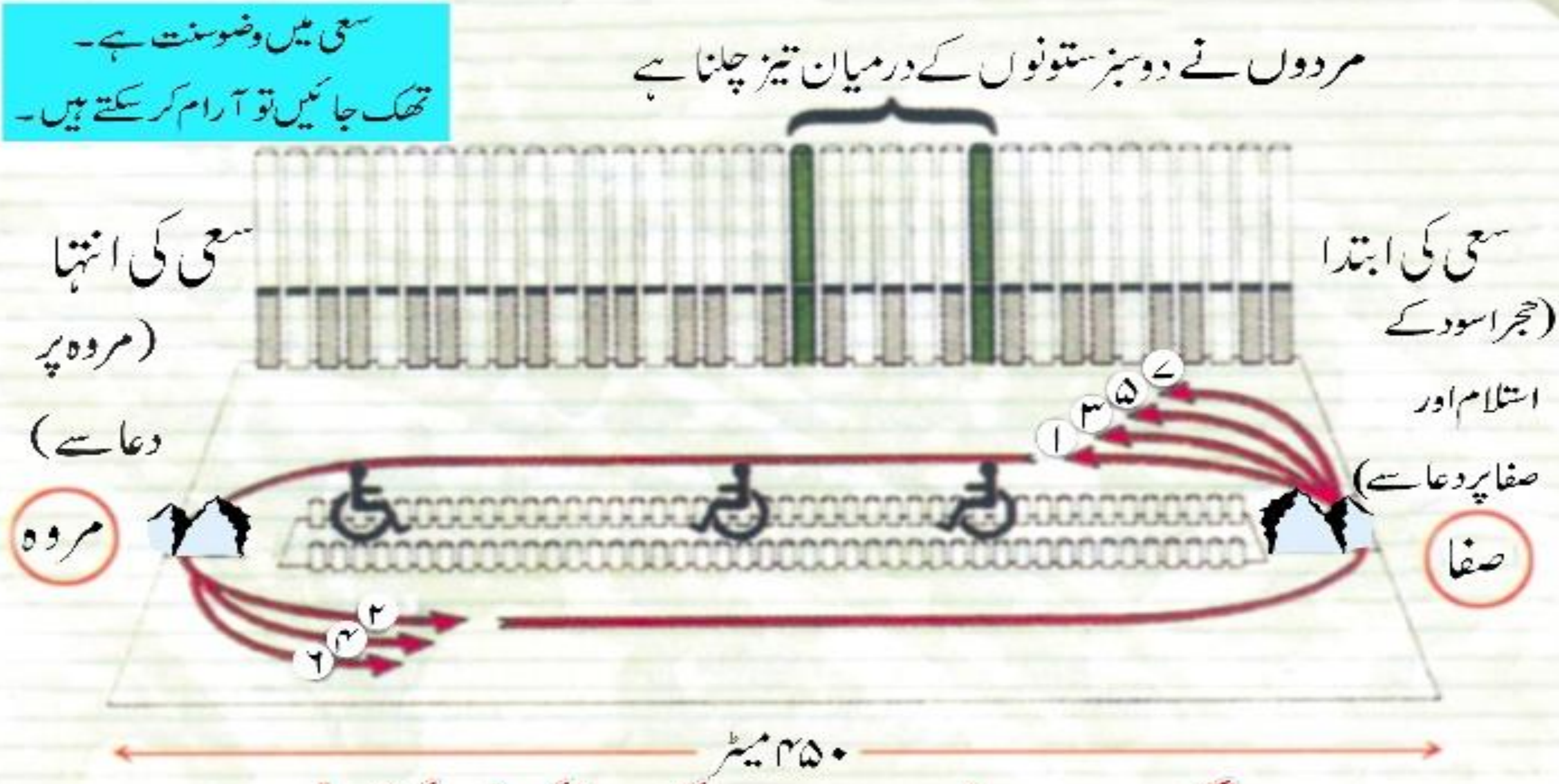

دعا مانگیے! ”رَب اغْفِرْ وارْحَمْ، أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ“۔

حلق یا قصر

مرد:

سر منڈوائیں یا کم از کم چوتھائی سر کے بال انگلی کے پورے کے برابر کٹوائیں۔

خواتین:

کم از کم چوتھائی سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں۔

رهنمائے عمره.........قدم قدم
Miqat
میقات
میقات
عمرے کا آغاز
① احرام
رکن یمانی
حجرِ اسود
② طواف
بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ
1
2
3
4
5
6
7
طواف کے بعد کے تین اعمال
(1) ملتزم پر دُعا
(2) مقامِ ابراهیم پر دو رکعت
(3) جی بھر کے زمزم پینا
صفا
③ سعی
آغاز
1
3
5
7
مروه
2
4
6
اختتام
سبز روشنیاں
مرد یهاں تیز قدموں سے چلیں
سعی کی دُعا
رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَكۡرَمۡ
④ حلق یا قصر
عمرے کی تکمیل
دو رکعت شکرانے کے نفل
عمره چار چیزوں کا نام هے
ابتداء : احرام
مرکزی کام : طواف اور سعی
انتہا : حلق یا قصر

مکّہ مکرّمہ میں قیام

مکّہ مکرّمہ میں قیام

1. مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران اپنے اوقات کی حفاظت کریں۔

2. زیادہ سے زیادہ طواف کریں۔ حجرِ اسود پر بوسہ دینے کے لئے کسی کو دھکا نہ دیں۔
طواف کے دوران اگر فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو جائے تو اُس میں شریک ہو جائیں
اور نماز کے بعد طواف کا بقیہ حصہ مکمل کر لیں۔

3. طواف سے تھک جائیں تو تلاوتِ قرآن کریم کریں نیز خانۂ کعبہ کی زیارت کرتے رہیں۔

مکّہ مکرّمہ میں قیام

4. مسجدِ حرام میں جماعت سے نماز ادا کرنے کا اہتمام کریں اور اِس سے ہر گز محروم نہ ہوں۔ مسجدِ حرام کی نماز کا اجر دیگر مساجد سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔ خواتین نماز کے دوران اپنے لئے مخصوص حصہ میں چلی جائیں اور مردوں سے آگے کی صفوں میں کبھی بھی کھڑی نہ ہوں۔ لوگ زیادہ ہوں تو رہائش گاہ پر نماز ادا کرلیں، انہیں مسجد ہی کا اجر ملے گا۔

5. زیارات کے لئے ایسے وقت جائیں کہ مسجدِ حرام کی نماز نہ رہ جائے۔ غارِ حرا اور غارِ ثور پر چڑھنے میں بہت مشقت ہوتی ہے، اس سے احتیاط کریں۔ خواتین کو حج سے پہلے ہی منیٰ، مزدلفہ اور عرفات کا میدان دکھا دیں۔ منیٰ میں جمرات، کنکری مارنے کا طریقہ اور اپنے کیمپ کی پہچان کرادیں تاکہ انہیں کیمپ تک پہنچنے کا راستہ یاد رہے۔

مکّہ مکرّمہ میں قیام

6. مسجد سے نکلتے ہوئے جلدی نہ کریں اور نہ کسی کو دھکا دیں۔

7. مسجدِ حرام یا مسجدِ نبوی ﷺ میں اکثر ہر نماز کے بعد، نمازِ جنازہ ہوتی ہے، لہٰذا فرض نماز کے بعد سنتوں کی ادائیگی میں جلدی نہ کریں۔

8. حج گروپ میں مختلف مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔ اگر کسی ساتھی کی کوئی بات یا عمل ناگوار ہو تو صبر کیجئے اور جھگڑے یا غیبت وغیرہ سے پرہیز کیجئے۔

مدینہ طیّبہ میں قیام

مدینہ طیّبہ میں قیام

1. مدینہ طیبہ پہنچ کر آرام کر لیں اور تمام ضروریات سے فارغ ہو کر تازہ وضو کے ساتھ مسجدِ نبوی میں حاضر ہوں۔ تحیۃ المسجد ادا کریں اور پھر انتہائی ادب سے چلتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے روضہ مبارک پر حاضر ہوں۔ چلتے ہوئے قطار کا لحاظ رکھیں اور کسی کو دھکا یا تکلیف نہ دیں۔

2. بڑی عاجزی کے ساتھ اور دھیمی آواز میں درود و سلام پیش کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ... اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ ... اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

"اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ... اے اللہ کے محبوب ﷺ آپ پر سلام ...
اے بہترین خلق اللہ ﷺ آپ پر سلام
اے اللہ کے نبی ﷺ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

مدینہ طیّبہ میں قیام

3. اِس کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لئے سلام پیش کریں۔
4. سلام پیش کرنے کی سعادت بار بار حاصل کرتے رہیں۔
5. ریاض الجنۃ میں نوافل کا اہتمام فرمائیں مگر جگہ کے حصول کے لئے ہر گز نہ جھگڑیں، کسی کو دھکا یا تکلیف نہ دیں۔
6. اونچی آواز سے بالکل بات نہ کریں کہ یہ نبی اکرم ﷺ کے ادب کے منافی ہے۔

مدینہ طیّبہ میں قیام

7. زیارات کے لئے ایسے وقت جائیں کہ مسجدِ نبوی کی باجماعت نماز نہ رہ جائے۔ زیارات میں مسجدِ قبا اور مسجدِ قبلتین میں نوافل ادا کریں اور احد کے شہداء کے لئے ترقی درجات کی دعا کریں۔

8. مدینہ طیبہ میں موجودگی کے دوران مسجدِ قبا میں روزانہ حاضری دینے کی کوشش کریں۔ یہاں نوافل کی ادائیگی کا اجر ایک عمرہ کے برابر ہے۔

9. حضرات، جنت البقیع میں حاضر ہو کر مرحومین کے لئے دعائیں کریں۔

10. مسنون اعمال کی پیروی، تلاوت قرآن اور کثرت سے درود و سلام کا اہتمام کریں۔

حج کا طریقہ

حج ایک نظر میں

1 • **احرام** (میقات سے پہلے)
2 • **طواف** (بیت اللہ)
3 • **سعی** (صفا مروہ میں)
4 • **وقوف** (عرفات اور مزدلفہ میں)
5 • **رمی** (منیٰ میں)
6 • **قربانی** (منیٰ میں)
7 • **حلق** (منیٰ میں)

تعریف: ”مخصوص مقامات پر، مخصوص اوقات میں، مخصوص اعمال کرنا“

پانچ خصوص مقامات: بیت اللہ اور صفا مروہ........منیٰ، مزدلفہ اور عرفات

پانچ مخصوص دن: ماہ ذی الحجہ کے پانچ دن: 8 تا 12 ذی الحجہ

سات مخصوص اعمال: احرام........طواف وسعی........وقوف........رمی، قربانی، حلق........وغیرہ۔

عمرہ والے چار اعمال + تین مزید اعمال (رمی، قربانی، وقوف) = حج

احرام

طواف

سعی

حلق

+

وقوف

رمی

قربانی

حج کے پانچ لازمی اور چھٹا اختیاری دن کہاں گذاریں؟
دوسرا دن رات عرفات و مزدلفہ میں اور بقیہ چار دن منیٰ میں
نسک
لازمی
منیٰ
8
عرفات
9
مزدلفہ / منیٰ
10
منیٰ
11
منیٰ
12
منیٰ
13
اختیاری
مکہ مکرمہ
دوسرے دن کے علاوہ بقیہ سب دن
منیٰ
مزدلفہ
عرفات
میقات
حادثات کی روک تھام
نظم وضبط کی پابندی سے
پہلا اور آخری تین دن یعنی کل چار دن منیٰ میں
دوسرا دن عرفات اور دوسری رات مزدلفہ میں

حج کے پانچ دن کیسے گزارے جائیں؟

حج کا پہلا دن: 8 ذی الحجہ

- منیٰ آمد اور پانچ نمازوں کی ادائیگی
- ظہر
- عصر
- مغرب
- عشاء
- رات منیٰ میں قیام وعبادت
- 9 تاریخ کی فجر

حج کا دوسرا دن: 9 ذی الحجہ

- غسل کا اہتمام، وقوف کی تیاری اور فجر کی نماز کے بعد عرفات کو روانگی
- بعد از زوال تا مغرب وقوفِ عرفات
- ظہر وعصر کی نماز رش کی وجہ سے اپنے خیمے میں اپنے اپنے وقت پر باجماعت پڑھیں
- غروب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ روانگی
- مغرب اور عشاء کی نمازیں بہر صورت عشاء کے وقت مزدلفہ میں اکٹھی پڑھیں
- رات مزدلفہ میں قیام، تہجد اور مناجات ودُعا

حج کا تیسرا دن: 10 ذی الحجہ

- مزدلفہ میں فجر کے بعد وقوف، طلوع آفتاب سے ذرا پہلے منیٰ روانگی اور طلوع کے بعد ترتیب سے تین کام
- (۱) پہلے صرف بڑے ستون کی رمی (اس رمی کے بعد دعا نہیں)
- (۲) پھر حج کی قربانی (عید کی قربانی کی الگ شرائط ہیں)
- (۳) پھر سر کے بال منڈوانا یا انگلی کے پورے جتنا کتروانا۔ خواتین صرف بال کتروائیں۔
- احرام کھول کر عام کپڑوں میں طوافِ زیارت کے لیے مکہ مکرمہ جائیں۔ کل یا پرسوں بھی کر سکتے ہیں۔
- رات واپس منیٰ میں قیام

حج کے پانچ دن کیسے گزارے جائیں؟

حج کا چوتھا دن: 11 ذی الحجہ

- زوال کے بعد اگلے دن صبح صادق تک کسی وقت رمی
- پہلے چھوٹے ستون کی (اس کے بعد دُعا)
- پھر درمیانے ستون کی (اس کے بعد دُعا)
- پھر بڑے ستون کی (اس کے بعد دُعا نہیں)
- طوافِ زیارت (اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کرلیں)
- رات واپس منیٰ میں قیام

حج کا پانچواں دن: 12 ذی الحجہ

- زوال کے بعد اگلے دن صبح صادق تک کسی وقت رمی
- پہلے چھوٹے ستون کی (اس کے بعد دعا)
- پھر درمیانے ستون کی (اس کے بعد دعا)
- پھر بڑے ستون کی (اس کے بعد دُعا نہیں)
- طواف زیارت اب تک نہیں کیا تو آج مغرب سے پہلے پہلے ضرور کرلیں
- خواتین معذوری کی حالت میں ہوں تو بعد میں بھی کرسکتی ہیں۔ حج کے بقیہ مناسک اپنے وقت پر کریں۔

حج کا چھٹا دن: 13 ذی الحجہ

- آج رمی کا اختیار ہے۔
- 12 تاریخ کو مکہ مکرمہ بھی جاسکتے ہیں۔ اگر 13 تاریخ کی صبح تک ٹھہر گئے تو رمی واجب ہوجائے گی جو صبح صادق کے بعد سے کرسکتے ہیں۔

- **طوافِ وداع:** وطن واپسی سے پہلے کیا جائے۔
- حج مکمل ہوا۔ اللہ کا شکر ادا کریں اور اپنے زندگی شریعت کے مطابق بنانے کا عزم کریں۔

حج بیت اللہ

مناسک

(جسم)

مقاصد

(روح)

حکمت و مقاصدِ حج

حکمت و مقاصدِ حج

مقصد زندگی: عبادت

عبادات اور عبادت کا تعلق

سفر حج اور سفر آخرت: مشقت

نیت

حکمت و مقاصدِ حج

احرام

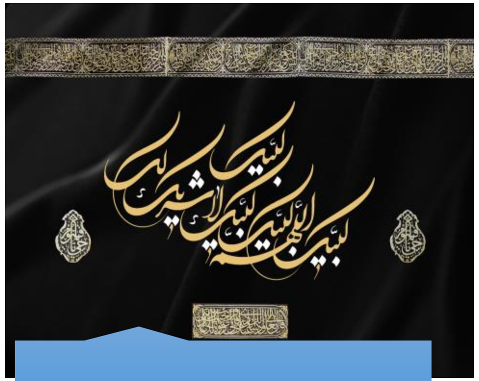

تلبیہ

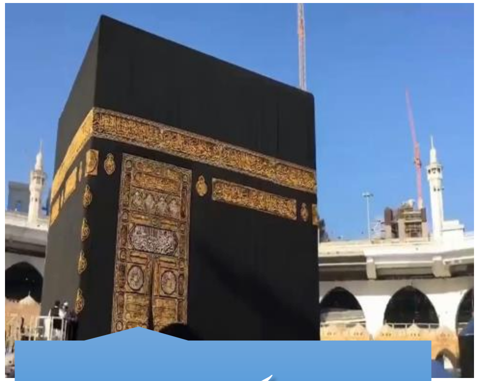

کعبہ

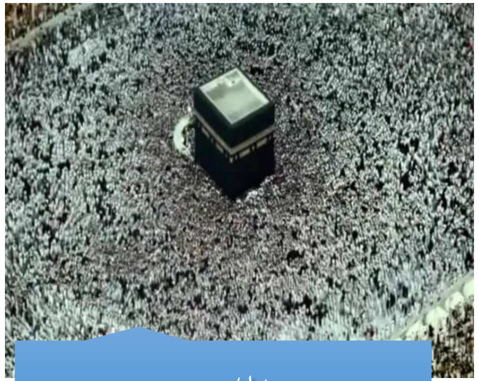

طوّاف

حکمت و مقاصدِ حج

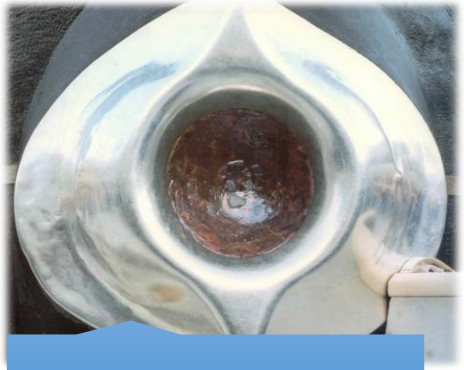

حجرِ اسود

زمزم

سعی

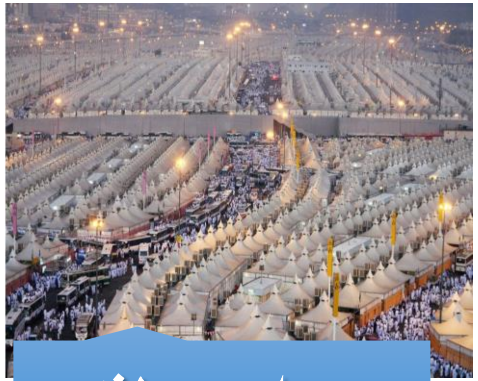

یوم الترویہ: منیٰ

حکمت و مقاصدِ حج

وقوفِ عرفات

مزدلفہ

رمی

قربانی

حکمت و مقاصدِ حج

حلق و قصر

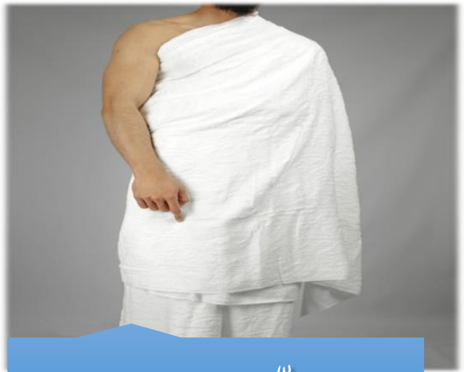

حلّتِ احرام

طوّافِ زیارت

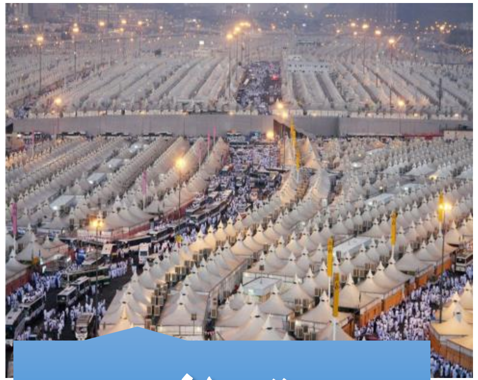

قیامِ منیٰ

حکمت و مقاصدِ حج

گھر واپسی کی خوشی!

اصل گھر اور اصل خوشی؟

ایک زندگی: ولادت سے حج تک

ایک زندگی: حج سے موت تک!

حکمت و مقاصدِ حج

- حاصل حج
- انفرادی فوائد
- اجتماعی فوائد
- حج کے بعد زندگی!

چند باتیں

1. طواف بغیر وضو نہیں ہو سکتا البتہ سعی بغیر وضو ہو سکتی ہے۔
2. طواف کے چار چکر (شوط) پورے ہونے سے پہلے وضو ٹوٹ گیا تو مکمل سات چکر لگانے ہوں گے۔
3. نفلی عمرہ کے حوالہ سے دونوں آراء ہیں البتہ طواف زیادہ سے زیادہ کرنا بہتر ہے۔
4. چھوٹی غلطی پر دم واجب نہیں ہوتا اس حوالہ سے لوگ بہت پریشان ہوتے ہیں۔
5. دعائیں یاد نہ رہ سکیں تو کوئی حرج نہیں ہوتا البتہ مسنون دعائیں باترجمہ یاد کرنی چاہئیں۔

چند باتیں

6. ایک طواف مکمل کر لینے کے بعد دو رکعت ادا کر کے دوسرا طواف شروع کرنا چاہیے۔
7. دوران طواف فرض نماز کا وقت آجائے تو نماز ادا کریں اور پھر طواف مکمل کریں۔
8. اگر طواف میں چکروں کی تعداد میں شک ہو تو کم شمار کر کے طواف مکمل کریں۔
9. خواتین مخصوص ایام کی وجہ سے عمرہ نہ کریں، البتہ احرام کی نیت کریں اور پاک ہونے پر عمرہ کریں۔
10. مسلکی آراء کے اختلافات کی بحث میں نا پڑیں

حج کا حاصل

1. یہ انسان کی روحانی ترقی اور اللہ سبحانہ تعالیٰ سے قربت کا ذریعہ ہے۔
2. یہ ہمیں زندگی کا مقصد یاد دلاتا ہے جو کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔
3. اس سے صبر کا جزبہ پیدا ہوتا ہے۔
4. یہ ہمیں یومِ حساب کی یاد دلاتا ہے۔
5. یہ ہمیں زندگی میں سادگی اختیار کرنا سکھاتا ہے۔

حج کا حاصل

6. یہ ہمیں اپنا سب کچھ اللہ سبحانہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربان کرنے کے لئے تیار کرتا ہے۔
7. یہ ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔
8. یہ عالمی اخوّت اور اتحاد کا عملی نمونہ پیش کرتا ہے۔
9. یہ ہم میں مسلمان امّت کا ایک حصّہ ہونے کا احساس پیدا کرتا ہے۔
10. یہ ہمیں اللہ سبحانہ تعالیٰ کے راستے میں اجتماعی کوشش کرنے کے لئے تیار کرتا ہے۔

احرام باندھنے کا طریقہ

سوال وجواب